

اسی تڑپ سے ہے، جس طرح شمع و چراغ کی رونق ان کی روشنی سے ہے۔  
روشنی شمع و چراغ کو رفتہ رفتہ فنا کے گھاٹ اُتار دیتی ہے، اسی طرح انسان  
کے لیے عشق کی تڑپ پیغام اجل بن جاتی ہے۔

### ۱۔ لغات۔

نوا پرداز :-  
بولنے والا، باتیں  
کرنے والا۔

شعلہ آواز :-  
آواز کا شعلہ۔ اس  
سے مراد وہ پُرسوز  
آواز ہے، جو دلوں  
میں اثر کر جائے۔

### شرح :

حسینوں کی آنکھ خاموشی میں بھی بڑی دل پذیر باتیں کرتی ہے۔ مطلب یہ ہے  
کہ اس سے ہر لحظہ ایسے عشوے اور اشارے ہوتے رہتے ہیں، جو دلوں میں  
اُتر جاتے ہیں اور عاشقوں کے لیے ان میں باتوں سے بدرجہا زیادہ دلآویزی  
ہوتی ہے۔ پھر وہ آنکھوں میں سرمہ لگا لیتے ہیں۔ یہ سرمہ گویا آواز کے شعلے  
کا دھواں بن جاتا ہے۔

سرمے کی خاصیت یہ ہے کہ اس کے کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے،  
لیکن حسینوں کی آنکھ کے سرمے کو ان کی دلآویز گفتگو کے شعلے کا دھواں  
سمجھنا چاہیے۔

### ۲۔ لغات۔ طالع ناساز :- ناسازگار قسمت۔ بد نصیبی۔

چشمِ خواباں خامشی میں بھی نوا پرداز ہے  
سرمہ تو کہوے کہ دودِ شعلہ آواز ہے  
پیکرِ عشاق، سازِ طالع ناساز ہے  
نالہ گویا گردشِ ستارہ کی آواز ہے  
دستِ گاہِ دیدہ خونِ سبارِ مجنوں دیکھنا  
یک بیاہاں جلوہ گلِ فرشِ پا انداز ہے